

130

آیات نمبر 136 تا 140 میں بیان کہ کفار اپنے کھیت اور مویشیوں کی پیداوار میں سے اللہ اور اپنے بتوں کے نام پر حصے نکالتے ہیں، پھر ان کے عقیدہ کے مطابق اللہ کے حصہ میں سے تو بتوں کے حصہ میں دیا جا سکتا ہے لیکن بتوں کے حصہ میں سے اللہ کے حصہ میں کچھ شامل نہیں کیا جا سکتا۔ کفار نے بہت سی چیزوں کو اپنی مرضی سے حلال اور حرام قرار دے لیا تھا جس کی کوئی بنیاد نہیں۔ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ کی حلال کردہ اشیاء کو حرام ٹھہرایا وہی لوگ خسارہ میں رہیں گے۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَ الْاَنْعَامِ نَصِیْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَ هٰذَا لِشُرَكَآىِٕنَا ۚ

اور یہ کافر لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور اس کے پیدا کئے ہوئے مویشیوں میں سے اللہ کا ایک حصہ مقرر کر دیتے ہیں پھر یہ کافر اپنے خیال باطل کی بنا پر یہ کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ حصہ ہمارے مقرر کردہ معبودوں کا ہے

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآىِٕهِمْ فَلَا یَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ مَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ یَصِلُ اِلٰى شُرَكَآىِٕهِمْ ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

پھر یہ کہتے ہیں کہ جو حصہ ان کے مقرر کردہ معبودوں کے لیے ہے وہ تو اللہ کے حصہ میں شامل نہیں کیا جا سکتا، مگر جو اللہ کے لیے ہے وہ ان کے معبودوں کے حصہ میں شامل کیا جا سکتا ہے، کیا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں

وَ كَذٰلِكَ زَیَّنَ لِكَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِیُرْدُوْهُمْ وَ لِیَلْبِسُوْا عَلَیْهِمْ دِیْنَهُمْ ؕ

اور اسی طرح اکثر مشرکوں کی نگاہ میں ان کے باطل معبودوں نے ان کی اولاد کے قتل کو خوشنما بنا رکھا ہے تاکہ وہ ان مشرکوں کو ہلاکت میں مبتلا کر دیں اور ان کے دین کو ان

پر مشتبہ کر دیں وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ اور اگر
اللہ چاہتا تو یہ مشرک ایسا کبھی نہ کرتے، لہٰذا آپ ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو
ان کی حالت پر چھوڑ دیجئے اپنے باطل معبودوں کے غضب سے بچنے کے لئے یہ مشرکین اپنی
اولاد کی قربانی پیش کیا کرتے تھے، شیطان نے اس کام کو ان کی نظروں میں مستحسن بنا دیا تھا۔
چونکہ یہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے اس لئے ہر شخص کو اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ اللہ کی اطاعت
کرے خواہ شیطان کی پیروی کرے، مکمل حساب قیامت کے دن ہی ہو گا وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ اور وہ لوگ یہ
بھی کہتے ہیں کہ یہ کچھ مخصوص مویشی اور مخصوص کھیت عام لوگوں کے لئے ممنوع
ہیں انہیں ہماری اجازت کے بغیر کوئی نہیں کھا سکتا ان مویشیوں اور کھیتوں کو بتوں کے نام
پر مخصوص کر دیتے تھے وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ
اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ اسی طرح کچھ مویشی ایسے ہیں جن کی پیٹھ پر
سوار ہونا ممنوع ہے اور بعض مخصوص مویشی ایسے ہیں کہ ذبح کرتے وقت ان پر اللہ کا
نام نہیں لیتے اور یہ جھوٹ بھی بولتے ہیں کہ یہ تمام احکام اللہ کی طرف سے ہیں
سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ عنقریب اللہ انہیں اس جھوٹ اور بہتان
کی سزا دے گا وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ
مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ نیز وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ان مخصوص جانوروں کے پیٹ
میں جو بچہ ہے وہ صرف ہمارے مردوں کے لئے حلال ہے اور ہماری عورتوں پر اس کا
کھانا حرام ہے وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ البتہ اگر وہ بچہ مردہ پیدا

ہو تو مرد و عورت سب کھا سکتے ہیں سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ عنقریب اللہ اِنہیں اِن کی غلط بیانیوں کی سزا دے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ یقیناً وہ لوگ خسارے میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو جہالت و نادانی کی بنا پر قتل کر ڈالا اور اسی طرح اللہ پر بہتان باندھ کر اس رزق کو اپنے اوپر حرام کر لیا جو اللہ نے انہیں عطا کیا تھا قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ یقینا یہ لوگ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ کبھی راہِ راست پر نہیں آسکتے رکوع[١٦]